نسیم سرکار کے خلاف اسلامی عدالت کا

محققانہ فیصلہ

اور

مفتیان جامعہ اشرفیہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مفتیان کرام مسئلہ ذیل میں کہ

نمبر (۱) محققانہ فیصلہ کو پڑھ کر صاف صاف بیان فرما دیں کہ نسیم اختر قادری عرف سرکار کافر ہیں یا نہیں ؟

نمبر (۲) اگر نسیم صاحب کافر ہیں تو ان کے مرید اور متعلقین جو نسیم صاحب کو بزرگ ، مسلمان سمجھتے ہیں وہ کیا ہوئے ؟

نمبر (۳) نسیم صاحب کے مرید اور متعلقین کو اگر کسی نے مسلمان سمجھ کر ان سے اسلامی تعلقات رکھا جیسا کہ ان کے ساتھ شادی بیاہ کرنا ان کا ذبیحہ کھانا انکی اقتدا میں نماز پڑھنا وغیرہ کرتا ہے تو اس پر کیا حکم شرع ہے ؟ براہ کرم بیان فرمائیں !

نمبر (٤) اگر کسی نے نسیم صاحب کے مرید اور متعلقین کو کافر سمجھ کر ہر تقریب میں شامل کراتا ہے تو اس پر احکام شرع کیا ہے ؟ بیان فرمائیں !

----- المستفتی -----

شیخ لیاقت علی حبیبی

شیخ منور الدین

محمد مصیب الرحمن

الجواب اللهم هداية الحق و الصواب:

نسیم اختر ساکن بھدرک اپنے کئی اقوال کی بنا پر جمہور فقہاے کرام کی تصریحات کے مطابق کافر ہیں ۔ ان پر توبہ تجدید ایمان تجدید نکاح واجب ہے ۔ ان کی بیعت اور خلافت ختم ہوگئی انکے سارے مریدین ان کی بیعت سے خارج ہوگئے اور اب کسی کو جائز نہیں کہ ان سے مرید ہو ان کو امام بنانا جائز نہیں ان سے میل جول جائز نہیں——
——— جو لوگ نسیم اختر مذکور کے اقوال کفریہ و ضلالات سے واقف ہیں اور پھر بھی ان کو پیر بنائے ہوئے ہیں ان کو بزرگ پیشوا جانتے ہیں ان کا بھی وہی حکم ہے کہ جمہور فقہا کی تصریح کے مطابق کافر ہیں ــ ان سے بھی میل جول حرام شادی بیاہ حرام ــ اور ان لوگوں سے جو میل جول رکھے فاسق و گنہگار ہے اور فاسق کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے ۔ واللہ تعالی اعلم ۔

کتبہ

ضیاء المصطفی قادری عفی عنہ

۲۹/ ربیع الآخر/۱٤۱۸ھ

الجواب صحیح واللہ تعالی اعلم

محمد شریف الحق امجدی

خادم الافتاء جامعہ اشرفیہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان کرام

مسئلہ ذیل میں کہ

نمبر (۱) مستفتی مذکور کہ پڑھ کر صاف صاف بیان فرمادیں کہ نسیم احمد قادری عرف سرکار کافر ہیں یا نہیں

نمبر (۲) اگر نسیم صاحب کافر ہیں تو اُن کے مریدان و معتقدین مسلمان جو نسیم صاحب کو (بزرگ) سمجھتے ہیں ان کا کیا حکم ہے -

(۳) نسیم صاحب کے مریدان اور معتقدین کو اگر کسی نے مسلمان سمجھ کر اُن سے اسلامی تعلقات رکھا جیسا کہ ان کے ساتھ شادی بیاہ کرنا اُن کا ذبیحہ کھانا اُن کے اقتدا میں نماز پڑھنا وغیرہ کرتا ہے - تو اُس پر کیا حکم شرعیہ ہے براہ کرم بیان فرمائیں -

(۴) اگر کسی نے نسیم صاحب کے مریدان اور معتقدین کو کافر سمجھ کر پیر تقریب میں شامل کرایا تو اُس کے اوپر احکام شرعیہ کیا ہے بیان فرمائیں -

المستفتی
منجانب اہلسنت [illegible]
24-8-77

۲۸۶

الجواب اللّٰھم ھدایۃ الحق والصواب

نسیم اختر ساکن [illegible] اپنے کفریہ اقوال [illegible] جمہور فقہائے کرام کی تصریحات سے وہ لوگ کافر ہیں۔ ان پر توبہ تجدید ایمان تجدید نکاح واجب ہے۔ ان کی بیعت [illegible] خلافت ختم ہوگئی۔ ان کے سارے مریدان کی بیعت سے خارج ہوگئے اور اب کسی کو جائز نہیں کہ ان سے مرید ہو۔ ان کو امام بنانا جائز نہیں۔ ان سے میل جول جائز نہیں ——— جو لوگ نسیم اختر مذکور کے اقوال کفریہ و ضلالات سے واقف ہیں اور پھر بھی ان کو پیر بنائے ہوئے ہیں ان کو بزرگ پیشوا جانتے ہیں ان کا بھی وہی حکم ہے کہ جمہور فقہا کی تصریح کے مطابق کافر ہیں — ان سے بھی میل جول حرام۔ شادی بیاہ حرام — واللّٰہ تعالیٰ اعلم

مسئولہ الکل [illegible]

[illegible]

الجواب صحیح [illegible]

[illegible]